اسلام پسند اور قادیانی مخالف علماء کی فہرست تیار ہوگئی ہے

قادیانی مخالف علماء اور مذہبی شخصیات کی برطانیہ میں داخلے پر پابندی

روزنامہ ''نوائے وقت'' لاہور کی ۷ر ستمبر کی اشاعت میں شائع ہونے والی خبر کے مطابق برطانوی حکومت نے پاکستان میں سرگرم قادیانی مخالف شخصیات کی تفصیلات اور ضروری کوائف طلب کر لئے ہیں۔ اس اقدام کا مقصد قادیانی مخالف علماء اور مذہبی شخصیات کے برطانیہ میں داخلے پر پابندی اور ان کی سرگرمیوں پر نظر رکھنا ہے۔ آئی ایس آئی کے سابق سربراہ جنرل (ر) حمید گل اور جامعہ بنوری ٹاؤن کراچی کے مہتمم مفتی نظام الدین شامزئی پر پابندی بھی اس سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ باخبر ذرائع کے مطابق برطانوی حکومت نے پاکستان میں متعین سفارتی حکام کو ہدایت کی ہے کہ وہ پاکستان میں سرگرم قادیانی مخالف علماء کرام اور مذہبی شخصیات سے متعلق تمام ضروری کوائف اور تفصیلات فوری طور پر برطانوی حکومت کو فراہم کریں۔ ذرائع کے مطابق برطانوی حکومت نے اس ضمن میں درجہ بندی کرتے ہوئے فہرستیں مرتب کرنے کی ہدایت کی ہے۔ جس کے مطابق ایک فہرست علماء اور مذہبی و دینی شخصیات اور اسلام پسند قادیانی مخالف افراد پر مبنی ہوگی، جو مختلف ممالک کے تبلیغی و اصلاحی دورے کرتے رہتے ہیں۔ اور ان کا حلقہ اثر ملک سے باہر بھی موجود ہے۔ جبکہ دوسری فہرست ان شخصیات اور علماء کرام کی ہے جو ملک میں قادیانی مخالف نظریات رکھتے ہیں اور اس ضمن میں سرگرم ہیں۔ مذکورہ ہدایات کی روشنی میں برطانوی سفارتی عملے نے علماء کی فہرستیں مرتب کرنا شروع کر دی ہیں۔ تاہم اس ضمن میں ملک بھر کے قادیانی مخالف علماء کو دوسرے درجے میں شامل کیا گیا۔ جبکہ پاکستان کی ۱۹ اہم مذہبی شخصیات کو پہلی فہرست میں رکھا گیا ہے۔ تاہم اس کی باضابطہ تصدیق نہیں ہوسکی۔ توقع ہے کہ رواں ماہ کے دوران مفصل رپورٹ برطانیہ روانہ کر دی جائے گی۔ برطانوی حکومت نے یہ اقدام قادیانیوں کے دباؤ پر کیا ہے اور اس کارروائی کا مقصد قادیانی مخالف علماء کے برطانیہ داخلے پر پابندی عائد کرنا ہے۔ (روزنامہ ''نوائے وقت لاہور'' ۔ ۷ر ستمبر ۲۰۰۱ء)

موجودہ حکومت کا دورِ حکومت ملک وملت کے لئے تباہ کن ثابت ہورہا ہے

صدر مشرف جس ایجنڈے کی تکمیل کر رہے ہیں اس کا اسلام اور مسلمانوں کے ساتھ کوئی تعلق نہیں

اسلام دشمن قادیانیوں کو مضبوط کرنے کیلئے این جی اوز کے ذریعے سرکاری وسائل کا بے دریغ استعمال کیا جارہا ہے

ملتان میں امیر شریعت کانفرنس کے اجتماع سے امیر احرار حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ، مولانا محمد اسحٰق سلیمی، سید محمد کفیل بخاری، عبداللطیف خالد چیمہ اور دیگر مذہبی تنظیمات کے ذمہ دار زعماء اور چودھری محمد شفیق ایڈووکیٹ کا خطاب

ملتان (۳۰ر اگست) مجلس احرار اسلام کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا ہے کہ ہم اپنی زندگیاں اللہ کے دین کے نفاذ کی جد وجہد کے لئے وقف کرنے کا اعلان و عہد کرتے ہیں۔ اور طاغوت و کفر اور اس کے حاشیہ برداروں سے ٹکرا جانے کو دنیاوی زندگی پر ترجیح دیتے ہیں کہ یہی مسلمان کی کامیابی و کامرانی ہے۔ وہ گزشتہ شب، دار بنی ہاشم ملتان میں ''امیر شریعتؒ کانفرنس'' سے خطاب کر رہے تھے۔ کانفرنس کی صدارت مجلس احرار اسلام کے ناظم اعلیٰ مولانا محمد اسحاق سلیمی نے کی، جبکہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی رہنما مولانا اللہ وسایا، جامعہ خیر المدارس کے مہتمم مولانا محمد حنیف جالندھری، مولانا محمد یٰسین، چودھری محمد شفیق ایڈووکیٹ

،مرکزی جمعیت اہلحدیث کے رہنما علامہ سید خالد محمود ندیم،سید محمد کفیل بخاری ،جماعت اسلامی ملتان کے رہنما راؤ محمد ظفر اقبال،عبداللطیف خالد چیمہ،حاجی محمد ثقلین ،سردار عزیز الرحمٰن سنجرانی ،شیخ حسین اختر لدھیانوی ، حافظ محمد اکرم احرار اور سید عطاء المنان بخاری نے خطاب کیا۔سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا کہ موجودہ حکومت کا دورِ حکومت ملک وملت کے لئے تباہ کن ثابت ہو رہا ہے۔ جنرل مشرف جس ایجنڈے کی تکمیل کے لئے لگے ہوئے ہیں،اس کا اسلام اور مسلمانوں سے دور کا بھی کوئی تعلق نہیں۔انہوں نے کہا کہ نوکر شاہی کے تسلط کو ختم کرنے کے نام پر وڈیرہ شاہی کو مسلط کیا جارہا ہے۔اسلام دشمن اور قادیانیوں کو مضبوط کرنے کے لئے این جی اوز کے ذریعے سرکاری وسائل کا بے دریغ استعمال کیا جارہا ہے۔ یہ وقت ہے کہ دینی جماعتیں سر جوڑ کر بیٹھیں اور اسلام کے نفاذ کے یک نکاتی ایجنڈے کو بنیاد بنا کر اکٹھی ہو جائیں۔انہوں نے کہا کہ دینی وعلمی مراکز اور جہادی تنظیموں کو ختم کرنے والے خود ختم ہو جائیں گے۔ جہاد کی نفی کفر ہے اور اس کفر کیلئے قادیانی گروہ سرگرم ہے۔مولانا اللہ وسایا نے کہا کہ فتنۂ قادیانیت کی بیخ کنی کیلئے برصغیر میں سب سے پہلے مجلس احرار اسلام نے سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ کی جرأت مند قیادت میں منظم کام کا آغاز کیا اور سادہ لوح مسلمانوں کے عقیدے کا دفاع کر کے امت مسلمہ پر احسان کیا۔انہوں نے کہا کہ قادیانیوں کے کفر وارتداد کے سامنے تمام مسلمانوں کو ایک پلیٹ فارم پر متحد ہو جانا چاہیے۔مولانا محمد یٰسین نے کہا کہ امیر شریعتؒ کی ساری زندگی جہدِ مسلسل سے بھری پڑی ہے۔انہوں نے رخصت کا راستہ ترک کر کے عزیمت کو اپنایا اور اعلاءِ کلمۃ الحق سے کبھی گریز نہ کیا۔ان کے کارنامے ہماری آئندہ نسلوں کیلئے مشعلِ راہ ہے۔مولانا محمد حنیف جالندھری نے کہا کہ برطانوی سامراج کا خوف اتار پھینکنے میں امیر شریعتؒ اور ان کے رفقاء نے جو تاریخ ساز کردار ادا کیا،اس کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔مجلس احرار اسلام انگریز دشمنی کا دوسرا نام ہے۔ چودھری محمد شفیق ایڈووکیٹ نے کہا کہ فوجی حکومت کے اقدامات سے عام آدمی کو کوئی ریلیف نہیں ملا۔امیر شریعتؒ ساری زندگی استحصالی نظام کے خلاف جنگ کرتے رہے۔ ان کے مشن کی تکمیل کیلئے ضروری ہے کہ ہم انقلابِ اسلامی کیلئے اٹھ کھڑے ہوں۔ علامہ سید خالد محمود ندیم نے کہا کہ امیر شریعتؒ اور اکابرِ احرار نے جھوٹی نبوت کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر جس طرح اس امتِ مرتدہ کا مردانہ وار مقابلہ کیا،رہتی دنیا تک اس کو یاد رکھا جائے گا۔سید محمد کفیل بخاری نے کہا کہ دینی مدارس اور جہادی قوتوں کو کنٹرول کرنے کا امریکی ایجنڈا کامیاب نہیں ہوگا۔عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ ریاض ملک جیسے سکہ بند قادیانی کو سی بی آر کا چیئرمین بنا کر بد ترین قادیانیت نوازی اور اسلام دشمنی کا ثبوت فراہم کیا ہے۔

فتنہ قادیانیت عصرِ حاضر کا سب سے بڑا فتنہ ھے

عہدِ رسالت میں مسیلمہ کذاب اور عصرِ حاضر میں اتیج محمد کی تحریک نیشن آف اسلام،ایران میں بہائیت اور برصغیر میں ذکری اور قادیانی ایک ہی سازش کا تسلسل ہیں۔

لاہور(۴،۵،۶ ستمبر) مجلس احرار اسلام کے زیر اہتمام ''ہفتہ ختم نبوت'' کے پروگرام یکم ستمبر سے ۷ ستمبر تک ملک بھر میں منعقد ہوئے۔دفترِ احرار لاہور میں منعقد ہونے والے سیمینارز میں ممتاز علماء کرام،دانشوروں اور سکالرز نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ فتنۂ قادیانیت عصرِ حاضر کا سب سے بڑا فتنہ ہے۔دینی جماعتیں پوری قوت کے ساتھ اس فتنے کا مقابلہ کریں گی۔ممتاز عالم دین اور

کالم نگار مولانا زاہدالراشدی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قرنِ اوّل کے تمام مدعیان نبوت اپنے اپنے عہد میں عبرت ناک انجام کو پہنچے۔قادیانی فتنہ بھی ذلت آمیزانجام کو پہنچے گا۔انہوں نے کہا کہ اسلام کا ٹائٹل اور لیبل لگا کر اٹھنے والے فتنوں نے امتِ مسلمہ کو سب سے زیادہ نقصان پہنچایا۔انہوں نے کہا کہ عہدِ رسالت میں مسیلمہ کذاب اور عصرِ حاضر میں امریکہ میں ایلیج محمد کی تحریک ''نیشن آف اسلام''، ایران میں ''بہائیت'' اور برصغیر پاک و ہند میں ذکری اور قادیانی ایک ہی سازش کا تسلسل ہیں۔ان تمام تحریکوں کے پس منظر میں یہودیوں اور عیسائیوں کا مال اور تعاون کارفرما ہے۔ممتاز سکالر طاہر عبدالرزاق نے کہا کہ حضور خاتم الانبیاء ﷺ کے عہدِ مبارک میں ہونے والی تمام جنگوں میں کل ۲۶۹ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم شہید ہوئے، جبکہ مسیلمہ کذاب کے خلاف ہونے والے جہاد ''جنگِ یمامہ'' میں ۱۲۰۰ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم شہید ہوئے۔انہوں نے کہا کہ مسلمان اپنی جانوں پر کھیل کر عقیدۂ ختم نبوت کی حفاظت کریں گے۔مولانا محمد اشرف نے کہا کہ عقیدۂ ختم نبوت اسلام کی اہم ترین بنیاد ہے۔مسلمان ہر قیمت پر اس کی حفاظت کریں گے۔قادیانیت دنیا کا سب سے بڑا جھوٹ ہے۔وہ جھوٹ کے سہارے زیادہ دیر زندہ رہ سکتے ہیں نہ مسلمانوں کو مزید دھوکہ دے سکتے ہیں۔ممتاز دانشور اور ریسرچ سکالر محمد عطاء اللہ صدیقی نے کہا کہ قادیانی چھپ کر وار کرنے والے بزدل اور سازشی ہیں۔وہ اسلام اور مسلمان کا براہِ راست مقابلہ نہیں کر سکتے۔وہ پاکستان میں این جی اوز کی بیساکھیوں کے سہارے زندہ رہنے کی ناکام کوششیں کر رہے ہیں۔این جی اوز افغانستان میں اپنے انجام سے عبرت حاصل کریں۔وہ ہمارے دین وملکی معاملات میں مداخلت بند کریں ورنہ محبِ وطن سرفروشانِ اسلام ان بیساکھیوں کو توڑ ڈالیں گے۔

فتنہ قادیانیت استعماری قوتوں کے بل بوتے پر پھیل رہا ہے

یہ اکابرِ احرار کی کوششوں کا ثمر ہے کہ آج مرزائی غیر مسلم اقلیت ہیں

لاہور(۷ر ستمبر) مجلس احرار اسلام پاکستان کے زیر اہتمام دفتر احرار نیو مسلم ٹاؤن لاہور میں منعقد ہونے والی سالانہ ''تحفظ ختم نبوت کانفرنس'' کے مقررین نے کہا ہے کہ حکومت دین دشمنی اور قادیانیت نوازی پر مبنی طرزِ عمل ترک کر دے ورنہ منکرینِ ختم نبوت کی سرپرستی کا وبال خود حکومت کو لے ڈوبے گا۔ہماری کوئی سیاسی مجبوری نہیں کہ ہم ردِ قادیانیت کے محاذ سے دستبردار ہو جائیں۔تحریک آزادی اور تحریک ختم نبوت کے بزرگ رہنما چودھری ثناء اللہ بھٹہ کی زیر صدارت منعقدہ کانفرنس سے مجلس احرار اسلام کے سربراہ سید عطاء المہیمن بخاری، امارت اسلامی افغانستان کے نائب سفیر سہیل شاہین، دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک کے شیخ الحدیث مولانا ڈاکٹر شیر علی شاہ، پروفیسر خالد شبیر احمد، مولانا محمد اسحٰق سلیمی، سید محمد کفیل بخاری، عبداللطیف خالد چیمہ، پیر سیف اللہ خالد، مولانا سیف الدین سیف اور دیگر مقررین نے خطاب کیا۔سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا کہ فوجی حکومت ملک میں فکری ارتداد اور مغربی کلچر کے فروغ کے لئے این جی اوز کو ''فنڈنگ'' کر رہی ہے۔اور سرکاری وسائل کو بے دریغ استعمال کیا جا رہا ہے۔بیرونی ممالک کے سفارت خانوں کے ذریعے قادیانیوں کے اسلام و ملک دشمن پراپیگنڈے کو باقاعدہ سپانسر کیا جا رہا ہے۔منکرینِ ختم نبوت کی تباہ کاریوں اور ریشہ دوانیوں سے امت کو بچانا ہمارے ایمان کا حصہ ہے۔حکومت اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرنے کی بجائے قادیانیوں کی سرپرستی کر کے قہر خداوندی کو دعوت دے رہی ہے۔جہاد کی نفی کفر ہے۔جہاد کا انکار تو مرزا غلام قادیانی نے کیا تھا۔عالمی استعمار کی بیخ

کئی ہمارے رگ و خون میں رچی ہوئی ہے۔ ناموس رسالت ﷺ ملت اسلامیہ کی شہ رگ ہے۔ امارت اسلامی افغانستان کے نائب سفیر سہیل شاہین نے کہا کہ انگریز کی طرف سے ایک سازش کے تحت ایک جھوٹے نبی کو سامنے لایا گیا، جس کا مقصد اسلام کی راہ میں رکاوٹ پیدا کرنا تھا۔ مسلمانوں اور علماء حق نے اس سازش کو بھانپ لیا اور مسلمانوں کے بنیادی عقیدہ ختم نبوت کے دفاع کے لئے اپنی جانی و مالی قربانیاں دے کر فتنہ قادیانیت کو کیفر کردار تک پہنچایا۔ انہوں نے کہا کہ اقوام متحدہ اور عالم کفر کی جانب سے پابندیاں ہمارے خلاف سرد جنگ کی ایک کڑی ہے اور ہمارا مورال کمزور کرنے کی سازش۔ انہوں نے کہا کہ ہم یہ اعلان کرتے ہیں کہ امریکہ کے سامنے نہیں جھکیں گے۔ مولانا ڈاکٹر شیر علی شاہ نے کہا کہ فتنہ قادیانیت استعماری قوتوں کے بل بوتے پر پھیل رہا ہے۔ اس فتنہ کی بیخ کنی کے لئے مجلس احرار اسلام اور امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ کی قربانیاں بے مثال ہیں۔ یہ اکابر احرار ہی کی کوششوں کا ثمر ہے کہ آج مرزائی غیر مسلم اقلیت ہیں۔ انہوں نے کہا کہ طالبان کے اسلامی نظام کے نفاذ سے جرائم میں کمی ہوئی ہے۔ اور ایک مثالی اسلامی معاشرہ قائم ہوا ہے۔ پروفیسر خالد شبیر احمد نے کہا کہ قادیانیت کے ناسور کے خاتمے تک ہماری جدوجہد جاری رہے گی۔ تحریک ختم نبوت کا محاذ مجلس احرار کی مساعی جمیلہ کا غماز ہے۔ مولانا محمد اسحاق سلیمی نے کہا کہ برطانیہ کی طرف سے قادیانیوں کے واویلے اور دباؤ کے بعد برطانیہ اور پاکستان میں قادیانیت کے خلاف کام کرنے والے علماء کے کوائف اکٹھے کرنے اور پاکستانی علماء کرام کی برطانیہ میں پابندی کو یک طرفہ اور ظالمانہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ بنیادی انسانی حقوق کی نفی ہے۔ اس سے واضح ہو گیا ہے کہ برطانیہ اپنے لگائے ہوئے پودے کی آج بھی آبیاری کر رہا ہے۔ سید محمد کفیل بخاری نے کہا کہ مرزا طاہر کو تمام تحفظات فراہم نے والے برطانیہ کو سن لینا چاہیے کہ یہ کام صرف برطانیہ میں ہی نہیں، دنیا کے کونے کونے تک پہنچ چکا ہے۔ جہاں بھی یہ فتنہ ارتدہ سر اٹھائے گا، مسلمان اس کا مکمل تعاقب کریں گے۔ عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ امتناع قادیانیت آرڈیننس پر عمل درآمد کی صورتحال انتہائی غیر تسلی بخش ہے۔ قادیانی مختلف مقامات پر ارتدادی سرگرمیوں میں مصروف ہیں اور مسلمانوں کو مرتد بنانے کے لئے سرگرم عمل ہیں۔ ایسے حالات میں ردعمل پیدا ہوا تو ذمہ داری قادیانیوں اور قانون پر عمل درآمد نہ کروانے والی حکومت پر عائد ہوگی۔ مولانا سیف الدین سیف نے کہا کہ قادیانیت جھوٹ اور دجل و تلبیس کا دوسرا نام ہے۔ ہم قادیانیت کو اسلام کے نام پر متعارف کروانے کی سازش ناکام بنا دیں گے۔ پیر سیف اللہ خالد نے کہا کہ آئین کی اسلامی دفعات کے خلاف عالمی طاقتوں اور قادیانی لابی کی سازشیں طشت از بام ہو چکی ہیں۔ ۷۳ء کے آئین کو سبوتاژ اور اسلامی دفعات کو غیر مؤثر بنانے والے یاد رکھیں کہ شہدا ختم نبوت کے وارث ابھی زندہ ہیں۔ کانفرنس میں مطالبہ کیا گیا کہ اسلامی نظریاتی کونسل کی سفارش کی روشنی میں مرتد کی شرعی سزا نافذ کی جائے۔ امتناع قادیانیت آرڈیننس پر مؤثر عمل درآمد کرایا جائے۔ چناب نگر میں قادیانیوں کی عمارتوں سے اسلامی علامات ہٹائی جائیں۔ مختلف ممالک میں سیاسی پناہ کے نام پر قادیانی مسلمانوں کو مرتد بنانے کے لئے جو حربے استعمال کر رہے ہیں، سرکاری سطح پر اس کا تدارک کیا جائے۔ گوجرانوالہ میں جیش محمد ﷺ کے جلسہ پر پابندی پر شدید احتجاج کیا گیا اور مطالبہ کیا گیا کہ پولیس اور عوام کے درمیان تصادم کے واقعہ کی عدالتی تحقیقات کرائی جائیں۔

☆☆☆☆☆

عالمی مالیاتی اداروں کی غلامی قبول کرنے والے موجودہ حکمرانوں کے عزائم مخفی نہیں رہے

دینی تحریکوں کی وفاداری صرف اور صرف اسلام سے ہے (سید محمد معاویہ بخاری)

ملتان (۷ ستمبر) موجودہ حکمران دینی قوتوں، جہادی تحریکوں اور مساجد و مدارس کے اثر و نفوذ سے خائف ہیں۔ وطنِ عزیز میں سیکولر ازم اور لبرل ازم کے نام پر بد تہذیبی اور بدعقیدگی کی علم بردار این جی اوز کو موجودہ حکومت کی خصوصی سرپرستی حاصل ہے۔ ان خیالات کا اظہار مجلس احرار اسلام کے زیر اہتمام گزشتہ روز، دارِ بنی ہاشم ملتان میں ''یوم تحفظ ختم نبوت'' کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے حافظ سید محمد معاویہ بخاری نے کیا۔ انہوں نے کہا کہ حال ہی میں سی بی آر کا چیئرمین ایک قادیانی ریاض ملک کو بنایا گیا ہے۔ حکومت سی بی آر اور دیگر سرکاری محکموں میں کلیدی عہدوں پر تعینات قادیانی مافیا کے افراد کا نیٹ ورک توڑنے کی بجائے، ان کے ہاتھوں میں کھلونا بنی ہوئی ہے۔ عالمی مالیاتی اداروں کی ''غلامی'' قبول کرنے والے موجودہ حکمرانوں کے عزائم اب مخفی نہیں رہے۔ پاکستان میں ایک سیکولر معاشرہ کی تشکیل کے لئے کوشاں ہیں اور وہ دینی مدارس کو اپنے راستے کی رکاوٹ سمجھتے ہیں، انہیں معلوم ہونا چاہیے کہ دینی تحریکوں کی وفاداری صرف اور صرف اسلام سے ہے جبکہ مفاداتی سیاست اور اقتداری سازشوں سے آلودہ لوگوں کی وفاداریاں کسی کے لئے بھی نہیں ہیں۔ سید محمد معاویہ بخاری نے کہا کہ ''یوم تحفظ ختم نبوت'' (۷ ستمبر) مسلمانوں کو ایک عظیم کامیابی کی یاد دلاتا ہے کہ اس روز ۱۹۷۴ء میں پاکستانی پارلیمنٹ کی طرف سے قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا گیا۔ ختم نبوت کے تحفظ کے لئے ۱۹۵۳ء اور ۱۹۷۴ء کی تحریکوں میں دس ہزار سے زائد شہداء نے اپنا مقدس خون، اس مقدس مشن کی نذر کیا۔ آج قادیانی توہین رسالت سے متعلقہ آئینی دفعات 295-C وغیرہ کو متنازعہ بنا کر ختم کرانا چاہتے ہیں۔ لیکن اس کے لئے انہیں ختم نبوت کے پروانوں کی لاشوں پر سے گزرنا ہوگا۔ دینی تحریکیں، اس ملک میں دین دشمن طاقتوں کے کسی بھی ایجنٹ کو کھل کھیلنے کی اجازت نہیں دیں گے۔

حکومت قادیانیوں اور مغربی کلچر کی دلدادہ این جی اوز کی گرفت کو مضبوط کر رہی ہے

تمام مذہبی قوتوں کو انتخابی سیاست کا راستہ اپنانے کی بجائے دین کے نفاذ کے یک نکاتی ایجنڈے پر متفق ہو جانا چاہیے

لاہور (۹ ستمبر) سعودی عرب کے جید عالم دین اور انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ کے مرکزی امیر مولانا عبدالحفیظ مکی نے کہا ہے کہ قادیانی مرزا طاہر کا یہ دعویٰ کہ '' قادیانیوں کی تعداد ۸ کروڑ سے بھی تجاوز کر گئی ہے'' جھوٹ کا پلندہ ہے، وہ اپنی ناکامیوں کو چھپانے کے لئے ایسی باتیں کرتے رہتے ہیں۔ جن کا حقیقت سے دور کا بھی واسطہ نہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے مجلس احرار اسلام کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری سے دفتر مرکزیہ احرار مسلم ٹاؤن لاہور میں ملاقات کے موقع پر کیا۔ سید محمد کفیل بخاری، عبداللطیف خالد چیمہ اور میاں محمد اویس بھی موجود تھے۔ مولانا عبدالحفیظ مکی اور سید عطاء المہیمن بخاری نے اتفاق کیا کہ موجودہ حکومت قادیانیوں اور مغربی کلچر کی دلدادہ این جی اوز کی گرفت کو مضبوط کرنے کے لئے ایسے خطرناک اقدامات کر رہی ہے، جس سے ملک کی نظریاتی اور جغرافیائی سرحدوں کا براہِ راست تعلق ہے۔ اس صورتحال کے تدارک کے لئے تمام مذہبی قوتوں کو انتخابی سیاست کا راستہ اپنانے کی بجائے دین کے نفاذ کے یک نکاتی ایجنڈے پر متفق ہو جانا چاہیے۔ مولانا عبدالحفیظ مکی نے بعد ازاں تحریک ختم نبوت اور احرار کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ امسال پیرس اور لندن کی کانفرنسیں پہلے سے زیادہ مؤثر اور کامیاب رہی ہیں۔ اور کئ

مقامات پر قادیانیوں کی ایک بڑی تعداد نے مرزا غلام احمد قادیانی کے کفریہ عقائد سے مکمل برأت کا اعلان کرتے ہوئے اسلام قبول کر لیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مغربی ممالک میں بھی ہمارے قدم آگے بڑھ رہے ہیں اور قادیانیوں اور مسلمانوں کو اب الگ الگ شناخت کیا جانے لگا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے اہل یورپ پر واضح کر دیا ہے کہ قادیانی اسلام کا نام استعمال نہیں کر سکتے۔ وہ اپنی تعلیمات کو مرزائیت یا قادیانیت کے نام سے متعارف کروائیں اور اسلامی تعلیمات اور اسلامی شعائر کا استعمال ترک کر دیں اگر ایسا نہیں ہوتا تو پھر ان کے اس دھوکے اور دجل و تلبیس کا پردہ چاک کرنا اور مسلمانوں کے عقائد کا تحفظ کرنا ہماری بنیادی ذمہ داری بھی ہے اور اصولی و انسانی حق بھی، دنیا کا کوئی قانون اس قسم کے فراڈ کی اجازت نہیں دیتا۔ سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا قادیانی گروہ بیرون ممالک میں سیاسی پناہ لینے کیلئے پاکستان کے خلاف زہریلا پراپیگنڈہ کر رہا ہے اور کھلم کھلا اینٹی پاکستان سرگرمیوں میں ملوث ہے۔ جبکہ ہمارے سفارت خانے قادیانی پراپیگنڈے کے توڑ کے لئے کچھ نہیں کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مالیاتی اداروں سمیت کلیدی و حساس عہدوں سے قادیانیوں کو الگ نہ کیا گیا تو کشیدگی بڑھے گی۔

تین روزہ تحفظ ختم نبوت کانفرنس ورد قادیانیت کورس، لاہور کی آڈیو کیسٹیں

۱۔ مولانا زاہد الراشدی مدظلہ .... جھوٹے مدعیان نبوت کا انجام .... دو گھنٹے

۲۔ جناب محمد عطاء اللہ صدیقی صاحب .... قادیانیت اور این جی اوز کا کردار .... ڈیڑھ گھنٹہ

۳۔ مولانا محمد اشرف صاحب/ جناب طاہر عبدالرزاق صاحب .... مسئلہ ختم نبوت کا تحفظ .... ڈیڑھ گھنٹہ

۴۔ جناب طاہر عبدالرزاق صاحب ..... قادیانیوں سے مناظرہ کیسے کیا جائے؟ اور تذکرہ جنگِ یمامہ .... دو گھنٹے

۵۔ پروفیسر خالد شبیر احمد/ حافظ سید محمد کفیل بخاری .... اقبالؒ اور قادیانی .... ڈیڑھ گھنٹہ

۶۔ مولانا محمد مغیرہ صاحب .... حیاتِ سیدنا عیسیٰؑ پر قادیانی اعتراضات کے جوابات .... دو گھنٹے

۷۔ امیر احرار، حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری دامت برکاتہم ..... مسلمانوں کا آئیڈیل کون؟ .... ڈیڑھ گھنٹہ

۸۔ شیخ الحدیث مولانا ڈاکٹر شیر علی شاہ صاحب/ جناب سہیل شاہین صاحب (نائب سفیر افغانستان) .... ڈیڑھ گھنٹہ

۹۔ حافظ سید محمد کفیل بخاری/ مولانا سیف الدین سیف/ مولانا سیف اللہ خالد/ عبداللطیف خالد چیمہ .... ڈیڑھ گھنٹہ

رابطہ

صدائے احرار، دار بنی ہاشم، مہربان کالونی۔ ملتان فون: 511961

دفتر احرار، 69/C۔ حسین سٹریٹ، وحدت روڈ، نیو مسلم ٹاؤن۔ لاہور فون: 5865465